

تعارف و تبصرہ کتب

عنوان کتاب :	ثبوت حاضر ہیں : قادیانیوں کے بدترین کفریہ عقائد و عزائم پر مبنی عکسی شہادتیں
تحقیق و ترتیب :	محمد متین خالد
صفحات :	۸۷۱
ناشر :	عالمی مجلس ختم نبوت حضور ی باغ، ملتان
تبصرہ نگار :	محمود احمد غازی ☆

قادیانی عقائد و نظریات بلکہ مفاظوں اور التباسات پر گذشتہ سو سو سال کے دوران ہزار ہا کتابیں اور کتابچے اور لاکھوں صفحات لکھے جا چکے ہیں۔ مرزا غلام احمد قادیانی کے معاصر اور ہم وطن علماء سے لے کر دور جدید کے عرب و عجم کے اہل علم تک ہر صاحب بصیرت نے اتمام حجت کرنے میں کوتاہی نہیں کی۔ جن کو اللہ تعالیٰ نے قلب سلیم سے نوازا ہے، ان کے لئے ایک ہی مدلل تحریر کافی ہوتی ہے، لیکن جن کے دلوں پر مر لگ چکی ہو ان کے لئے دفتر کے دفتر بے معنی ہی رہتے ہیں۔

مرزا غلام احمد صاحب نے اپنے ماننے والوں کو اور کوئی تعلیم دی ہو یا نہ دی ہو ضد اور ڈھٹائی خوب سکھا رکھی ہے۔ ان لوگوں کے سامنے چاہے ادھر کی دنیا ادھر ہو جائے یہ اپنی گمراہیوں پر ذرہ برابر غور کرنے کو تیار نہیں ہوتے اور ہر بات کے جواب میں یہی کہتے

رہتے ہیں کہ یہ مخالفین کا پروپیگنڈا ہے۔ اس لئے گذشتہ سو سال کا تجربہ یہی ہے کہ آپ ان کے سامنے جیسا چاہے ثبوت پیش کر دیں یہ اپنی ہی کہتے رہتے ہیں۔

جناب محمد متین خالد کی کتاب اتمام حجت کی اس سو سالہ اور مخلصانہ کاوش کا ایک اور قابل ذکر نمونہ ہے۔ انھوں نے مرزائیوں کے سارے لٹریچر سے سینکڑوں شواہد ان کی کفریات و خرافات کے جمع کر کے مرزا صاحب اور ان کے تبعین کی اصل کتابوں کی عکسی نقول کے ساتھ پیش کر دیئے ہیں۔ ان شواہد سے وہ مسلمان خاص طور پر استفادہ کر سکتے ہیں جن کو قادیانیوں کے اصل مآخذ کے ذریعہ ان کے کفریات و خرافات سے براہ راست واقف ہونے کا موقع نہیں ملا۔

مصنف نے مرزا صاحب کی کتابوں سے منتخب مواد کو سولہ مختلف ابواب کے تحت بڑے سلیقہ سے مرتب کر دیا ہے۔ ان ابواب میں نبوت، ختم نبوت، توہین باری تعالیٰ، توہین انبیاء، مسلمانوں کی تکفیر اور مرزا صاحب کی شخصیت اور ذاتی کردار جیسے اہم موضوعات سے بحث کی گئی ہے۔

کتاب کا علمی معیار اس کے اصل مآخذ کے حوالوں سے ظاہر ہے، معیار طباعت اونچا اور ترتیب منطقی ہے۔ ملک کے ممتاز ترین اور جید ترین اہل علم و دانش کی تقریظات و آراء نے کتاب کی اہمیت اور ثقاہت میں اور بھی اضافہ کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کاوش کو مصنف کے لئے بلندی درجات کا، مسلمان قارئین کے لئے اطمینان قلبی کا اور قادیانی قارئین کے لئے ہدایت کا ذریعہ بنائے۔